بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

سورۃ المطففین

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ 1 الَّذِينَ إِذَا اكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝ 2
وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ۝ 3 أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُم
مَّبْعُوثُونَ ۝ 4 لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ 5 يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ 6
كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٍ ۝ 7 وَمَا أَدْرَاكَ مَا سِجِّينٌ ۝ 8 كِتَابٌ
مَّرْقُومٌ ۝ 9 وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ 10 الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوْمِ الدِّينِ ۝ 11
وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ 12 إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ
أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝ 13 كَلَّا بَلْ سكتة رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ 14
كَلَّا إِنَّهُمْ عَن رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوبُونَ ۝ 15 ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُو الْجَحِيمِ ۝ 16
ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ 17 كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ
لَفِي عِلِّيِّينَ ۝ 18 وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝ 19 كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ 20 يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝ 21

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے ۝

سورہ مطففین کا نزول مکہ مکرمہ میں ہوا اس میں چھتیس آیتیں ہیں

بربادی ہے کمی کرنے والوں کے لئے ۝ 1 جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا لیتے ہیں ۝ 2
اور جب لوگوں کو ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو نقصان پہنچاتے ہیں ۝ 3 کیا وہ خیال بھی نہیں رکھتے کہ انہیں قبروں
سے اٹھایا جانا ہے ۝ 4 ایک بڑے دن کے لئے ۝ 5 جس دن لوگ کھڑے ہوں گے پروردگار عالم کے سامنے ۝ 6
یہ حق ہے کہ بدکاروں کا نامہ اعمال سجین میں ہوتا ۝ 7 اور تمہیں کیا خبر کہ سجین کیا ہے ۝ 8 یہ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی
تباہی ہوگی اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ۝ 10 جو جھٹلاتے ہیں روز جزا کو ۝ 11 اور نہیں جھٹلایا کرتا اسے مگر وہی جو حد سے
گزرنے والا گنہگار ہے ۝ 12 جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیتیں تو کہتا ہے کہ یہ تو پہلے کے لوگوں کے
افسانے ہیں ۝ 13 نہیں نہیں درحقیقت زنگ چڑھ گیا ہے ان کے دلوں پر ان کرتوتوں کے باعث جو وہ کیا کرتے تھے
یقیناً انہیں اپنے رب سے اس دن روک دیا جائے گا ۝ 15 پھر وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے ۝ 16 پھر ان سے
کہا جائے گا یہی وہ (جہنم) ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے ۝ 17 یہ حق ہے نیکوکاروں کا صحیفہ عمل علیین میں ہوگا

۝ 18 اور تمہیں کیا خبر کہ علیین کیا ہے ۝ 19 یہ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے ۝ 20 جس کے پاس مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں ۝ 21

3236

۱۔ ناپ تول میں کمی بیشی کرنے والوں کے لئے ویل ہے۔

۲۔ جو اگر لوگوں سے اپنا حق ناپ کر لیتے ہیں تو پورا پورا ناپتے ہیں۔ اس جگہ صرف ناپ کے ذکر پر اکتفا کیا۔ اس جگہ ناپ اور تول دونوں مراد ہیں۔ یا یوں کہا جائے کہ اس زمانے میں پیمانوں سے ناپ کر لین دین زیادہ ہوتا تھا تول کر کم ہوتا تھا۔ "علی الناس" سے معلوم ہوجاتا ہے کہ لوگوں پر جو ان کا حق ہوتا تھا اس کو وہ پورا پورا لیتے ہیں۔

۳۔ "اور جب ان کو ناپ تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔ "یخسرون" ناپ تول میں کمی کرتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے "جس قوم نے بھی ناپ تول میں کمی بیشی کی اس سے زمین کی روئیدگی ضرور روک دی گئی"

(عبداللہ بن عمرو بن العاص)

۴۔ "کیا ان کو گمان بھی نہیں کہ قیامت کے دن حساب کے لئے ان کو اٹھایا جائے گا"۔ جس کو یوم آخرت میں حساب فہمی کا گمان بھی ہوگا وہ ایسی حرکتیں نہیں کرے گا جو حساب قیامت کا موجب ہوں۔

۵۔ روز قیامت کو "یوم عظیم" اس لئے قرار دیا کہ اس دن واقعات عظیم ہوں گے۔

۶۔ اس روز ان کو اٹھایا جائے گا جس روز لوگ قبروں سے اٹھیں گے۔ رب العلمین کی طرف سے حساب اور سزا و جزا کے لئے لوگ کھڑے ہوں گے* لوگ بمقدار تین سو برس کھڑے رہیں گے۔

۷۔ الفجار یعنی کافروں کے اعمال نامے جن کو کراماً کاتبین لکھتے ہیں "سجین" (سخت قید) میں ہیں۔

۸۔ تم کو کیا معلوم کہ سجین کیسی ہولناک ہے* سجین ان چیزوں میں سے ہے جن کو نہ تم جانتے ہو نہ تمہاری قوم

۹۔ وہ ایک ایسی تحریر ہے جس میں کافروں کے اعمال چھپا دیئے گئے ہیں اور اس طرح ثبت کر دیئے گئے ہیں جیسے نقوش کپڑے میں ثبت ہوتے ہیں نہ وہ بھولے میں آئیں گے نہ مٹائے جائیں گے یہاں تک کہ اس تحریر کے مطابق سزا دی جائے گی۔

۱۰۔ حق کو جھوٹا سمجھنے والوں کے لئے اس روز "ویل" ہے (تفسیر مظہری)

۱۱۔ جو جھٹلاتے ہیں روز جزاء کو اس کو نہیں مانتے اس لئے دل کھول کر بدکاری کرتے ہیں

۱۲۔ روز جزا کو وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے گزرا ہوا اور بدکار ہے اس کی یہ سرکشی اور بدکاری روز جزا

3237

کے خیال کو کبھی دل میں نہیں آنے دیتے جیسا عرب کے بت پرست تھے

۱۳ - جب ان کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں بالخصوص وہ کہ جن میں جزا کا حال ہے تو سن کر ٹھٹھوں میں اڑا دیتے اور کہہ دیتے ہیں کہ یہی کہانیاں ہیں جو یوں ہی کہتے چلے آئے ہیں

۱۴ - " نہیں نہیں بلکہ ان کے (برے) کاموں سے ان کے دلوں پر زنگ لگ گیا ہے " جو تم سمجھتے ہو وہ ہرگز نہیں ۔ ان کے دلوں پر ان کے اعمال بد کا زنگ چڑھ گیا ہے جس سے وہ ایسی باتیں کرتے ہیں

۱۵ - بے شک یہ لوگ اس روز اپنے رب سے روکے جائیں گے حجاب یعنی پردہ حائل ہو جائے گا دیدار کے شرف سے محروم ہوں گے ۔

۱۶ - ان کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا کہ وہ اسی کے لائق تھے ۔

۱۷ - پھر ان کو شرمندہ کرنے کے لئے کہا جائے گا کہ وہ جہنم جس کا تم دنیا میں انکار کرتے تھے اور جھٹلاتے تھے یہی تو ہے ۔ اب تو یقین آیا کہ نبیوں کا فرمانا برحق تھا ۔ (تفسیر حقانی)

۱۸ - سچے ایمانداروں کے نامہ اعمال علیین میں رہیں گے یعنی ساتویں آسمان پر عرش خداوندی کے نیچے ۔

۱۹ - تمہیں کیا پتہ کہ علیین کیا ہے ۔

۲۰ - سبز زمرد کی تختی پر ان کے اعمال لکھے ہوئے ہیں اور یہی علیین ہے

۲۱ - کہ جسے مقرب فرشتے شوق سے دیکھتے ہیں ۔ (تفسیر ابن عباس)

لغوی اشارے ⊘ مُطَفِّفِيْنَ : ناپ تول میں کم دینے والے ⊘ اِكْتَالُوْا : انہوں نے ناپا ⊘ يَسْتَوْفُوْنَ : پورا پورا لیتے ہیں ⊘ وَزَنُوْا : انہوں نے تول کر دیا ⊘ سِجِّيْنٍ : قید خانہ ⊘ مُعْتَدٍ : حد سے آگے بڑھنے ۔ تجاوز کرنا ⊘ رَانَ : اس نے زنگ پکڑ لیا ⊘ مَحْجُوْبُوْنَ : نور کو دیکھنے سے بے بہرہ ⊘ صَالُوْا : گھسنے والے ⊘ عِلِّيِّيْنَ : اوپر والے ، اوپر ہی اوپر ⊘ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ① کم تولنے والے دراصل خیانت کرتے ① ملاوٹ کرنے والے پر دشمن مسلط ہو جاتا ہے ① عدم انصاف سے تنگدستی پھیلتی ہے ① زنا کی کثرت ہلاکت میں ڈالتی ہے ① تول میں کمی کرنے والا سیاہ رو ہو گا ① اپنے نفوس کے کمالات کو حقیر سمجھنے والے مطففین ہوتے ہیں ① فجار کی کتاب سجین میں ہے ① ویل لفظ تمام برائیوں کا جامع ہے عذاب عقاب ، شدت ⊘ سرکش ہی جھٹلاتے ہیں ① ران وہ زنگ ہے جو روشن چیز پر چڑھ جائے ① کافر دنیا میں توحید الٰہی سے محجوب اور آخرت میں دیدار رب سے محجوب ہوں گے ①

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝٢٢ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ
نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۝٢٤ يُسْقَوْنَ مِن رَّحِيقٍ مَّخْتُومٍ ۝٢٥ خِتَامُهُ مِسْكٌ ۚ وَفِي ذَٰلِكَ
فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ ۝٢٦ وَمِزَاجُهُ مِن تَسْنِيمٍ ۝٢٧ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا
الْمُقَرَّبُونَ ۝٢٨ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ ۝٢٩
وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۝٣٠ وَإِذَا انقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انقَلَبُوا
فَكِهِينَ ۝٣١ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۝٣٢ وَمَا أُرْسِلُوا
عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ ۝٣٣ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۝٣٤ عَلَى
الْأَرَائِكِ يَنظُرُونَ ۝٣٥ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۝٣٦

بے شک نیک لوگ عیش میں ہوں گے ۝٢٢ تختوں پر بیٹھے نظارہ کیا کریں گے ۝٢٣ اے مخاطب
تجھے ان کے چہروں پر عیش کی تازگی دکھلائی دے گی ۝٢٤ ان کو شراب خالص پلائی جائے گی ۝٢٥ جس
پر مشک سے مہر لگی ہوگی اور للچانے والوں کو للچانا تو اسی پر چاہیئے ۝٢٦ اور اس شراب میں
تسنیم کی بھی آمیزش ہوگی ۝٢٧ وہ ایک چشمہ ہے جسے مقرب پیا کرتے ہیں ۝٢٨ یقیناً نافرمان
ایمان والوں سے ہنسی کیا کرتے تھے ۝٢٩ اور جب ان کے پاس سے نکلتے تو آنکھیں مارتے تھے ۝٣٠
اور جب اپنے گھر لوٹ کر جاتے تو ہنستے ہوئے جاتے تھے ۝٣١ اور جب ایمان والوں کو دیکھتے
تھے تو کہا کرتے بے شک یہی گمراہ ہیں ۝٣٢ حالانکہ یہ ان پر نگہبان بھی بناکر نہیں بھیجے گئے تھے ۝٣٣
پھر آج تو ایمان والے کافروں سے ہنسی کر رہے ہیں ۝٣٤ تختوں پر بیٹھے دیکھ رہے ہیں ۝٣٥ اب تو کافروں
نے جیسے کئے کا بدلہ پالیا ۝٣٦ (پارہ ٣٠/ سورہ مطففین ٨٣/ ٢٢ تا ٣٦ * ت: ع)

٢٢۔ "بے شک نیکوکار راحت وآرام میں ہوں گے" ابرار وصالحین کے ساتھ جو لطف وکرم ہوگا اس کا بیان
٢٣۔ "پلنگوں پر بیٹھے نظارہ کر رہے ہوں گے" مناظر جنت کا
٢٤۔ آپ پہچان لیں گے ان کے چہروں پر راحتوں کی شگفتگی
٢٥۔ رحیق پلائی جائے گی سربمہر خالص شراب۔ رحیق: پاکیزہ اور صاف شراب کو کہتے ہیں۔ جن
بلوریں مشکوں میں رکھی ہوئی ہوگی وہ سربمہر ہوں گے اور مہر بھی کستوری کی لگی ہوئی تاکہ کوئی دوسرا آدمی

ان کو ملتوی نہ تھا سکے ۔ بعض نے کہا کہ مختوم کا معنی مخروج ہے یعنی خالص کستوری ملی ہوگی ۔ بعض نے کہا کہ
جب اس کا آخری گھونٹ پیئیں گے تو محسوس ہوگا کہ اس میں مشک گھول دی گئی ہے ۔

۲۶۔ اس کی مہر کستوری کی ہوگی ۔ اسی کے لئے سبقت لے جانے کی کوشش کریں سبقت لے جانے والے ۔
تنافس یعنی تسابق ۔ یعنی اگر تم کسی چیز کے حصول میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے ہو تو یہ
نعمت اس قابل ہے کہ اس کی طرف تم ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو ۔

۲۷۔ "اس میں تسنیم کی آمیزش ہوگی" اس شراب میں تسنیم کے چشمہ کا پانی ملا دیا جائے گا جنت کی
تمام شرابوں میں یہ اعلیٰ درجہ کی ہوگی ۔

۲۸۔ یہ وہ چشمہ ہے جس سے صرف مقربین پیئیں گے " ہر ایک کو پینا نصیب نہ ہوگا ۔

۲۹۔ وہ اہل ایمان پر ہنسا کرتے تھے " یہ ان مجرموں کا ذکر کہ وہ اہل ایمان کو دیکھ کر ان کا مضحکہ اڑاتے

۳۰۔ اور جب ان کے قریب سے گزرتے تو آپس میں آنکھیں مارا کرتے " اور ایک دوسرے کو آنکھیں مار کر
اشارہ بازی کرتے ۔ جب مسلمانوں کی دل آزاری اور ان پر تمسخر کرنے اور جی بھر کر ان پر پھبتیاں کسنے کے بعد یہ بے فکرے

۳۱۔ اپنے گھروں کو لوٹتے تو دل لگیاں کرتے جاتے ہیں گویا کوئی بڑا قلعہ فتح کرکے لوٹ رہے ہیں

۳۲۔ مسلمانوں کو دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ وہ لوگ ہیں جو راہ راست سے بھٹک گئے ہیں اپنے آباؤاجداد کے
مذہب کو چھوڑ بیٹھے ہیں اپنے خاندانی معبودوں سے قطع تعلق کر چکے ہیں ۔

۳۳۔ اللہ تعالیٰ ان کی تنبیہ فرماتا ہے " تمہیں ان لوگوں کی کیا فکر ہے تم ان کے بارے میں ہر وقت کیوں
چہ میگوئیاں کرتے رہتے ہو کیا تم ان کے نگران ہو ، کیا تم پر ان کو راہ راست پر چلانے کی ذمہ داری
عائد ہے ۔ تم اپنی خیر مناؤ اپنے انجام کا خیال کرو ان کا دل دکھانے سے تمہیں کیا ملے گا ۔

۳۴۔ پس آج مومنین کفار پر ہنس رہے ہیں

۳۵۔ " (عروسی) پلنگوں پر بیٹھے (کفار کی خستہ حالی کو) دیکھ رہے ہیں " جب قیامت کا دن آئے گا
اس دن کفار ذلیل کئے جا رہے ہوں گے ہر آہ و فغاں کر رہے ہوں گے ۔ اور میرے محبوب کے یہ دیوانے جو
اپنی ابدی کامیابی اور فلاح پر ہنس رہے ہوں گے ۔ اپنے زرنگار پلنگوں پر بیٹھے ہوئے کفار کی تباہ حالیوں کا
نظارہ کر رہے ہوں گے ۔ اس وقت سب کو پتہ چل جائے گا کہ منکرین نے جو کرتوت کئے تھے
ان کا کس طرح انہیں پورا پورا بدلہ مل رہا ہے ۔

۳۶۔ کیوں کچھ بدلہ ملا کفار کو (اپنے کرتوتوں کا) جو وہ کیا کرتے تھے ۔ (ضیاء القرآن)

لغوی اشارے ۞ اَرَائِكُ : بہت سے تخت ۞ تَعْرِفُ : تو پہچانے، پہچانتا ۞ نَضْرَةَ : تروتازگی
رونق چہرہ ۞ نَعِیْم : نعمت، راحت، آرام ۞ رَحِیْق : شراب، ناب ۞ مَخْتُوْم : مہر زدہ ۞
مِسْكٌ : مشک ۞ الْمُتَنَافِسُوْنَ : باہم بڑھ چڑھ کر کسی چیز کی رغبت کرنے والے ۞ مِزَاجُهٗ :
باہم ملانا ۞ تَسْنِیْم : جنت کے ایک چشمہ کا نام ۞ اَجْرَمُوْا : انہوں نے جرم کیا ۞ یَتَغَامَزُوْنَ :
آنکھوں سے اشارہ کرتے ہیں ۞ انْقَلَبُوْا : وہ لوٹ گئے ۞ فَكِهِیْنَ : مذاق اڑاتے ہوئے ۞
ثُوِّبَ : بدلہ دیا گیا ۞ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ۞ جنت کی نعمتیں دیکھنے والے کو شاداں و فرحاں کرتی ہیں ۞ اغیار، کفار دیدار و احوال
ملکوت سے محجوب ہیں ۞ نعمتوں کی تازگی دیکھنے والوں کو حیرت زدہ کردیتی ہے ۞ اہل نعمت کے
چہروں پر تبسم اور خوشی نمودار ہوتی ہے ۞ جنت میں شراب خالص (طہورا) ہوگی ۞ جو مہر لگاتی
جائے گی وہ تر مشک ہوگی ۞ نفیس شے ہر ایک کی پسند ہوتی ہے ۞ مقربین ابرار سے افضل ہوتے ہیں
۞ کفر اور اہل ایمان کو ایذا دہی سے بڑھ کر کون سا جرم و گناہ ہے ۞ آنکھ سے اشارہ عیب کو ظاہر
کرنا ہی تو ہے ۞ آخرت میں کافروں پر مسلمان ہنسیں گے ۞ ضحک، استہزاء، عیب کے اظہار
کا ہے، آنکھ سے اشارہ کرنا گناہ کبیرہ ہے ۞